© rasailojaraid.com

عبداللطیف خالد چیمہ

قادیانی لابنگ اور پنجاب حکومت

پاکستان اور مسلمان عالمی ایجنڈے کی زد میں ہیں اور بزورِ طاقت ہم سے ہمارا عقیدہ بھی چھیننے کی کوشش ہو رہی ہے، ہمارے حکمران اپنے وطن اور شہریوں کی نمائندگی کی بجائے اغیار کے ایجنڈے کو آگے بڑھا رہے ہیں، قادیانی گروہ کی اسلام دشمنی اور وطن عزیز کے خلاف نت نئی سازشیں سامنے آ رہی ہیں، بیرون ممالک پاکستانی سفارت خانے اور سفیر وطن عزیز کے خلاف قادیانی ریشہ دوانیوں کو مسلسل نظر انداز کر رہے ہیں، ایک رپورٹ کے مطابق چند ہفتے پیشتر قادیانی مرزا مسرور احمد کا انتہائی معتمد عطاء الحق (المعروف اے حق) ایک قادیانی گروپ کے ساتھ لندن سے پاکستان آیا جہاں صوبائی وزیر تعلیم رانا مشہود کے ذریعے اُس نے وزیر اعلیٰ ہاؤس تک خاصا رسوخ حاصل کیا حتیٰ کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کا سپیچ رائٹر بن گیا اور مختلف امور میں اثر انداز ہو رہا ہے، عطاء الحق لندن میں قادیانی جماعت کے ہفت روزہ ''یوکے ٹائمز'' کا ایڈیٹر بھی ہے اور وہ لندن میں مختلف حوالوں سے خاصا بدنام بھی ہے، اطلاعات کے مطابق موصوف نے گزشتہ سال دسمبر میں پنجاب کے وزیر تعلیم رانا مشہود کے اعزاز میں ایک ہوٹل میں ''فن نائٹ'' کے نام سے ڈانس پارٹی کا اہتمام کیا تھا، اس نے معذور افراد کے نام پر لندن میں ایک فراڈ بھی کیا تھا اور گرفتار بھی رہا بعدازاں قادیانی قیادت کے اثر و رسوخ کی وجہ سے رہا ہوا۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اگست 2011ء میں برطانیہ اور امریکہ کے اخبارات میں پاکستانی ہائی کمیشن کی جانب سے ایک وضاحت بھی شائع ہوئی تھی، جس میں بیرون ممالک پاکستانیوں کو انتباہ کیا گیا تھا کہ وہ پاکستانی ہائی کمیشن کے نام پر فراڈ کرنے والے عطاء الحق سے ہوشیار رہیں۔ عطاء الحق (اے حق) کو نہ صرف صوبائی وزیر تعلیم کی مکمل سرپرستی حاصل ہے بلکہ وہ بعض اہم فیصلوں اور قادیانی جماعت سے متعلقہ معاملات پر اثر انداز بھی ہو رہا ہے۔ اِس صورتحال سے اِس تاثر کو بھی تقویت ملتی ہے کہ چند ماہ پہلے قومیائے گئے تعلیمی اداروں کی قادیانیوں کو واپسی کا جو مسئلہ کھڑا ہوا تھا وہ بھی اِنھی ہاتھوں کا کیا دھرا تھا، مزید برآں لندن کے ایک انگریزی ہفت روزہ ''لوٹن آن سنڈے'' اور بعض دیگر اخبارات میں قادیانیوں کی جانب سے توہین رسالت اور قادیانیوں کو مسلمان ظاہر کرنے کے حوالے سے مواد شائع کرایا گیا، جس پر لندن کے علماء کرام کے ایک نمائندہ وفد نے متعلقہ اخبار کو مل کر صورتحال سے آگاہ کیا جس پر اخبار نے معذرت اور مسلمانوں کا مؤقف شائع کیا، یہ ایک ایسی بیداری ہے جس نے قادیانیت اور عالم کفر کو پریشان کر رکھا ہے۔ میڈیا کے ذریعے قادیانی لابنگ کے اثرات کو زائل کرنا ملکی اور عالمی سطح پر ضروری ہو گیا ہے، ہمیں اس طرف زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔

© rasailojaraid.com